۵ جمادی الاول	۵ھ: ولادت با سعادت حضرت زینب بنت علی علیہما السلام۔ حضرت بی بی زینبؑ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئیں۔ آپؑ کے القابات میں عقیلہ بنی ہاشم، شریکۃ الحسین، ام المصائب زیادہ مشہور ہیں۔ کوفہ وشام کے درباروں میں آپؑ کے لازوال خطبوں کی بدولت وہاں کے حاکموں کو ذلت و رسوائی نصیب ہوئی اور حقانیت امام مظلوم اور شہدائے کربلا پوری دنیا کے لئے روز روشن کی طرح واضح ہوگئی۔ آپؑ کی اس عظیم قربانی پر ہر صاحبِ ایمان آپؑ کا ممنون ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں: ؎ **حدیث عشق دو باب است** **یکی حسینؑ رقم کرد ، دیگری زینبؑ**
۹ جمادی الاول	۷۸۶ھ: شہادت شہید اولؒ۔ جناب شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن جمال الدین مکی العاملی المعروف ''شہید اول'' مکتب جعفریہ کے نہایت بلند پایہ مجتہد تھے۔ آپ کو دشمنان تشیع نے قید و بند کے بعد بڑی بیدردی کے ساتھ شہید کروادیا۔ قید خانہ میں بغیر کسی اور کتاب کا مطالعہ کئے آپ نے شیعہ فقہ کا ایک مختصر مگر جامع دورہ بنام ''اللمعۃ الدمشقیہ'' تحریر کیا۔ آپ کی شہادت کے بعد شہید ثانیؒ نے اس پر شرح لکھی اور اس طرح سے یہ متن اور اس کی شرح صدیوں سے آج تک حوزہ ہائے علمیہ وشیعہ دینی مدارس کے درسی نصاب میں شامل ہے۔
۱۳ جمادی الاول	(بعض روایات کے مطابق) شہادت صدیقہ کبریٰ حضرت فاطمہ زہراؑ۔
۱۵ جمادی الاول	۳۸ھ: شہادت حضرت محمد بن ابی بکرؓ۔ آپ حضرت ابوبکر کے بیٹے تھے۔ ابھی اڑھائی سال کے تھے کہ باپ کا انتقال ہوگیا۔ آپ کی والدہ حضرت اسماء بنت عمیس سے حضرت علیؑ نے نکاح فرمالیا تو آپ بھی مولائے کائناتؑ کی زیر تربیت آ گئے۔ حضرت علیؑ، محمد کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے۔ محمد بن ابوبکر حضرت علیؑ کی خلافت ظاہری کے زمانہ میں مصر کے گورنر تھے۔ جہاں پر عمرو بن عاص نے حاکم شام کی فوج لے حملہ کردیا

	اور مصر فتح کرنے کے بعد حضرت محمد بن ابی بکر کو گرفتار کر کے انہیں بڑی بیدردی سے شہید کر ڈالا اور ان کی لاش کو گدھے کی کھال میں بند کروا کے نذر آتش کر دیا۔
۲۹ جمادی الاول	❁ حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے دوسرے نائبِ خاص حضرت محمد بن عثمانؒ کی وفات۔ حضرت امام زمانہؑ کی غیبت صغریٰ کے دوران آپؑ کے چار خاص نائب گزرے ہیں جنہیں "نواب اربعہ" کہا جاتا ہے۔ ان کی نیابت کا دورانیہ اور ان کے اسمائے گرامی بالترتیب کچھ اس طرح سے ہیں: ا۔ ابو عمرو عثمان بن سعید (۲۶۰ھ تا ۲۶۷ھ) ۲۔ محمد بن عثمان بن سعید (۲۶۷ھ تا ۳۰۵ھ) ۳۔ ابوالقاسم حسین بن روح (۳۰۵ھ تا ۳۲۶ھ) ۴۔ ابوالحسن علی بن محمد سمری (۳۲۶ھ تا ۳۲۹ھ) غیبت صغریٰ کے بعد نیابت کبریٰ کے دور کا آغاز ہوا جو آج تک جاری ہے۔ اس دور میں آپؑ کے نائب مجتہدین جامع الشرائط ہیں جن کے بارے میں آپؑ کا مشہور ارشاد گرامی ہے کہ: ہر عالم دین (مجتہد) جو فقیہ ہو (یعنی درجہ اجتہاد پر فائز ہو)، اپنے نفس کی حفاظت کرنے والا ہو، اپنے دین کا محافظ ہو، اپنے مولا کے فرمان کا اطاعت گزار ہو، وہ ہمارا نائب ہے۔ عوام الناس کو چاہیے کہ وہ ایسے مجتہد کی تقلید و پیروی کریں کیونکہ یہ (مجتہدین) عوام پر ہماری حجت ہیں اور ہم مجتہدین پر اللہ کی حجت ہیں۔